# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

## 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

**Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com**
**www.facebook.com/AgriDepartment**

# پریس ریلیز

## محکمہ زراعت پنجاب نے ماہ ستمبر کے دوران کپاس کی بہتر نگہداشت کے لئے سفارشات جاری کر دیں

**لاہور9 ستمبر2022:(      )** ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق ستمبر کے مہینے میں کپاس کی فصل اہم مرحلہ میں داخل ہے اور 4 سے 5 ٹینڈوں کے بننے کا عمل جاری ہے لہذا کپاس کے کاشتکار اس مرحلہ پر فصل کو پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دیں اور آبپاشی کا عمل ہمیشہ واٹر سکاؤٹنگ کے بعد کریں۔کپاس کی فصل کو آبپاشی ترجیحاً شام کے وقت کریں۔کپاس کی فصل کو ہفتے میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور اگر کیڑوں کا حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے زہروں کا سپرے کریں۔اس ضمن میں ترجمان نے یہ بھی ہدایت کی کہ ایک ہی گروپ کی زہروں کا سپرے بار بار نہ کریں کیونکہ اس سے کیڑوں کی متعلقہ زہروں کے خلاف قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے۔کاشتکار بارش کی صورت میں زائد پانی کی نکاسی کا اہتمام کریں اور اس مقصد کے لئے کھیت کے لمبے رُخ ایک گہری کھائی کھود لیں۔بارشوں کے بعد اگر کپاس کے پتے پیلے اور سرخ ہو جائیں تو 2 کلوگرام یوریا اور 300 گرام میگنیشیم سلفیٹ 100 لٹر پانی میں حل کر کے 10 سے 12 دن کے وقفے سے لگاتار دو سپرے کریں اور جب کھیت سے بارش کا پانی سوکھ جائے تو ایک بوری یوریا فی ایکڑ متبادل کھادوں کا استعمال کریں۔اس کے علاوہ کاشتکار گلابی سنڈی کے حملے سے بچنے کیلئے جنسی پھندوں کا استعمال کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ کپاس کی غلط طریقہ سے چنائی کی وجہ سے کپاس کی کوالٹی اور معیار دونوں متاثر ہوتے ہیں۔آلودگی سے پاک کپاس کے حصول کے لیے کپاس کی چنائی احتیاط سے کریں کیونکہ آلودگی سے پاک کپاس کے نرخ زیادہ ملتے ہیں۔صاف ستھری اور معیاری کپاس کے حصول کے لیے محکمہ زراعت کی سفارشات اور احتیاطی تدابیر کو مدِنظر رکھیں۔کپاس کی چنائی ہمیشہ اس وقت کریں جب کپاس سے شبنم کی نمی بالکل ختم ہو جائے۔کاشتکار چنائی اس وقت شروع کریں جب تقریباً 50 فیصد سے زیادہ ٹینڈے کھل چکے ہوں۔چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے کے کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کی جائے اور بتدریج اوپر کو چنائی کرتے جائیں تاکہ نیچے کے کھلے ہوئے ٹینڈے خشک پتوں، چھڑیوں یا کسی دوسری چیز کے گرنے سے محفوظ رہیں۔چنائی کرنے والی خواتین سر پر سفید سوتی کپڑے سے بالوں کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں تاکہ سر کے بال پھٹی میں شامل ہو کر روئی کی کوالٹی خراب نہ کریں۔چنائی کے وقت ٹینڈے پودوں سے نہیں توڑنے چاہیے بلکہ ان میں سے کپاس چن لی جائے اور ٹینڈوں میں کپاس بالکل نہیں رہنی چاہیے۔کپاس کی چنائی کا درمیانی وقفہ 15 سے 20 دن رکھیں۔چنائی کرتے وقت زمین پر گری ہوئی پھٹی کی پتی وغیرہ اچھی طرح صاف کر لی جائے۔بارشوں اور نقصان دہ کیڑوں سے متاثرہ کپاس اور آخری چنائی کے کچے ٹینڈوں سے حاصل ہونے والی پھٹی کو علیحدہ رکھیں اور اس پھٹی کو علیحدہ ہی فروخت کریں۔گلابی سنڈی سے متاثرہ ٹینڈوں کی کپاس کی چنائی بالکل علیحدہ کی جائے اور اسے علیحدہ ہی رکھا جائے۔

☆☆☆☆☆